تبصرے

نقش جمیل از پروفیسر جمیل مظہری ایم۔اے تقطیع کلاں ضخامت ۲۵۶ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ قیمت مجلد پانچ روپیہ پتہ :- مکتبۂ ادب پٹنہ ۴

حضرت جمیل مظہری ام۔اے اردو کے بلند پایہ متفکر شاعر ہیں چونکہ آج کل کے عام شاعروں کی طرح موصوف نہ مشاعروں میں شرکت کے عادی ہیں اور نہ اپنے اشعار کو حسنِ ترنم کے ساتھ پڑھنے کے خوگر ہیں اس بنا پر ممکن ہے وہ عوام میں اتنے مشہور نہ ہوں جتنے کہ دوسرے ہیں لیکن اس میں شبہ نہیں کہ عمقِ خیال۔ بلندیٔ فکر۔ حسنِ ادا اور فنی پختگی کے اعتبار سے موصوف کا مرتبہ بہت اونچا ہے۔ وہ شعر محض برائے "گفتن" نہیں کہتے بلکہ شعر خود بخود ان کے چشمۂ فکر سے ابلتے ہیں۔ فلسفیانہ اندازِ فکر طبیعت کے اندرونی سوز و گداز اور مطالعہ ان تینوں نے مل جل کر انھیں ایک بالکل نیا اسلوبِ بیان اور نیا انداز دیا ہے۔ موصوف کی شاعری ہنگامی اور وقتی نہیں بلکہ چونکہ وہ ابدی اور فطری حقایق کے ترجمان ہیں اس لئے ان کی شاعری کے نقوش لازوال ہیں اور شعر و شاعری کا سنجیدہ شعور جتنی زیادہ ترقی کرے گا ان نقوش کی قدر و قیمت اسی قدر زیادہ ہوگی۔

زیرِ تبصرہ کتاب موصوف کی نظموں کا مجموعہ ہے جو پانچ ابواب پر تقسیم ہیں اس میں سیاسی۔ عمرانی۔ فلسفیانہ۔ رومانوی اور تخیلی ہر قسم کی نظمیں شامل ہیں اور ہر ایک نظم شاعر کے خصوصیات کلام کی پوری طرح آئینہ دار ہے۔ اربابِ ذوق کو جناب رضا نقوی صاحب کا شکر گذار ہونا چاہیے جن کی سعی سے یہ عروسِ جمیل لباسِ حریر میں جلوہ نما ہو کر منصۂ ظہور و شہود پر آسکی۔ خدا کرے وہ اسی طرح اس سلسلہ کے دوسرے حصے بھی جلد شائع کر سکیں۔